© rasailojaraid.com

مصنف اس سے پہلے بھی اسلام کی کئی اور شخصیتوں پر بڑی جامع کتابیں پیش کر چکے ہیں۔ ان کی اس تازہ علمی کاوش سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ تنہا ایک ادارے کا کام کر رہے ہیں۔ فحاشی اور اخلاق باختگی کے اس دور میں ایسا ٹھوس اور علمی کام کرنا بلاشبہ عظیم قومی خدمت ہے۔ اگر فاضل مصنف کو اس کا صلہ اس دنیا میں نہ بھی ملا تو ہمیں امید ہے کہ آخرت میں ضرور اجر عظیم سے نوازے جائیں گے۔

قومی کتب خانہ لاہور بھی مستحق تبریک ہے جو ایسی کتابوں کو بڑے اہتمام سے منظر عام پر لا رہا ہے۔ ملک شاہ سلجوقی کی کتابت، طباعت اور کاغذ نہایت عمدہ ہے اور قیمت بالکل واجبی۔ ہمیں امید ہے کہ کوئی کتب خانہ اور لائبریری اس کتاب سے خالی نہیں رہے گی۔ (ادارہ)

(۲)

نام کتاب	سید مودودی کے تعلیمی نظریات
مؤلف	محمد حسین
ناشر	ادارہ تحقیق واشاعت ۸۔ اے ذیلدار پارک اچھرہ۔ لاہور
صفحات : ۱۰۰	قیمت ۷/ روپے
کاغذ و طباعت : عمدہ	ٹائپ

سید مودودی دورِ حاضر کے ان مفکرین میں سے ہیں جنھوں نے اسلامی نظام زندگی کی تفہیم اور ابلاغ کے لیے اَن تھک کوششیں کیں۔ ان کی مساعی کا نتیجہ جماعت اسلامی کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ انھوں نے زندگی کے تقریباً ہر پہلو پر کچھ نہ کچھ لکھا ہے۔ ان کی فکر سے اختلاف ممکن ہے لیکن اسے نظر انداز کر دینا ممکن نہیں۔ مولانا مودودی صاحب نے تعلیم کے مسائل پر وقتاً فوقتاً اظہار خیال کیا ہے۔ ان کے مضامین کی روشنی میں فاضل مؤلف جناب محمد حسین صاحب نے مودودی صاحب کے تعلیمی افکار پر گفتگو کی ہے۔

فاضل مؤلف نے یہ مقالہ جناب منور ابن صادق صاحب اور جناب مشتاق الرحمان صاحب کی نگرانی میں ایم۔ ایڈ کے لیے لکھا تھا اور اب معروف دانشور جناب نعیم صدیقی صاحب کے دیباچے کے ساتھ ادارہ تحقیق واشاعت نے شائع کیا ہے۔

مقالہ کی جزوی خامیوں کے باوجود یہ امر قابلِ تحسین ہے کہ مولانا صاحب کے تعلیمی نظریات کو اہل تحقیق ودانش نے اپنی توجہات کا مرکز بنایا ہے۔ اس کا مطالعہ شعبۂ تعلیم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ (ابو شاہد)

© rasailojaraid.com